کیا اسلام میں چڑیل کی کوئی حقیقت ہے؟

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1861

تاریخ اجراء: 17صفر المظفر1446ھ/23اگست2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیاہمارے دین اسلام میں چڑیل کی بھی کوئی حقیقت ہے؟ جیسے کوئی انسان کسی سنسان سڑک سے گزر رہاہو، تواس سڑک پر ہلکاساشور ہو جس سے اس طرح کی چیزوں کا احساس ہو، تو یہ سب کیا ہوتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جنات کی مؤنث کو چڑیل کہا جاتا ہے اور جنات بھی ایک مخلوق ہے، اس کے وجود کا انکار کفر ہے، البتہ سڑک پر اندھیرے میں اگر کسی آواز کا احساس ہو تو لازمی نہیں کہ وہ چڑیل یا کوئی جن ہی ہو، مختلف طرح کے جانوروں کی حرکت سے بھی آواز پیدا ہوتی ہے، بعض دفعہ ہوا سے کچھ چیزوں کے ہلنے کی آواز آتی ہے لہٰذا خواہ مخواہ اس کو چڑیل وغیرہ کی آواز نہ سمجھا جائے، اس پر توجہ دیئے بغیر وہاں سے گزر جائیں۔

بہار شریعت میں ہے: ”ان (جِنّات) کے وُجود کا اِنکار یا بدی کی قوت کا نام جِنّ یا شیطان رکھنا کُفر ہے۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ97، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاویٰ رضویہ میں سوال ہوا: ”آسیب، چڑیل وغیرہ شہید وغیرہ جو مشہور ہیں صحیح ہے یا غلط؟

اس کا جواب دیتے ہوئے امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرمایا: ”ہاں جن اور ناپاک روحیں مرد و عورت احادیث سے ثابت ہیں اور وہ اکثر ناپاک موقعوں پر ہوتی ہیں، انھیں سے پناہ کے لئے پاخانہ جانے سے پہلے یہ دعا وارد ہوئی: اعوذ باللہ من الخبث والخبائث۔ وہ سخت جھوٹے کذاب ہوتے ہیں اپنا نام کبھی شہید بتاتے ہیں اور کبھی کچھ، اس وجہ سے جاہلانِ بے خرد میں شہیدوں کا سر پر آنا مشہور ہو گیا ورنہ شہداء کرام ایسی خبیث حرکات سے منزہ و مبرا ہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ218، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net